۵۹۳۷
۱۱/۵/۳۷

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۷۹۲/۳

بخدمت اقدس

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان شرع متین مسلہ ذیل کے بارے میں۔

اسلام آباد سے شائع ہونے والے ایک اخبار میں علماء اکرام اور مدارس کی توہین پر مبنی کارٹون بنایا گیا ہے۔ کارٹون کی تفصیل کچھ یوں ہے۔ ایک انتہائی بدصورت سی گائے بنائی گئی ہے جس کی دُم اوپر کو اٹھی ہوئی ہے اور نیچے گوبر بھی پڑا دکھائی دے رہا ہے۔ (گویا کہ گائے گوبر کر رہی ہے) گائے کے تھن بھی نظر آرہے ہیں۔ اور گائے کے اوپر لکھا ہوا ہے مُلا، مولوی، مولانا، مفتی، مدارس، اور ایک طرف لکھا ہوا ہے یہ بڑی مقدس گائے ہے

جناب مفتی صاحب عرض یہ ہے کہ مذکورہ کارٹون علماء اکرام جو کہ تقریباً سوالاکھ انبیائے کرام کے وارث اور فدائی، روحی وقلبی، اُمی وابی جناب نبی کریم ﷺ کے خلفاء ہیں۔ اور دینی مدارس جو کہ قرآن اور حدیث کے مراکز ہیں کی انتہائی ہتک امیز توہین کی گئی ہے۔

یاد رہے کہ ہمارا معاشرہ احتجاجی مظاہرے میں ہتک اور نفرت کا اظہار اس طرح کرتا ہے کہ مظاہرین کو جس کی توہین مقصود ہوتی ہے کسی بھی مصنوعی یا حقیقی جانور پر اُس کا نام لکھ دیا جاتا ہے۔ کارٹون میں گائے کو ایک مقدس چیز کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ جو کہ ہندو مذہب کا حصہ ہے۔ مذہب اسلام میں گائے کے تقدس کا کوئی تصور نہیں وہ صرف ایک لائق خوراک حلال جانور ہے۔ جناب حضرت اقدس مفتی صاحب مذکورہ کارٹون بنانے اور شائع کرنے والوں کے لیے کیا حکم ہے۔

مذکورہ کارٹون کی فوٹو کاپی استفتاء کے ساتھ لف ہے قرآن وحدیث اور آثار صحابہ اور فقہائے کرام کے فتوٰی کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں عین نوازش ہوگی۔

المستفتی مولانا محمد قاسم ولد علی محمد خطیب جامع مسجد مکی اسلام آباد پاکستان۔

فون نمبر: 0321-9393599، 0302-5477846

تاریخ: ۶ جمادی الاول 1437 ہجری ۱۵ فروری ۲۰۱۶ء

(جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

00095

جنگجو اور علیحدگی پسند بھی ملٹری کورٹس کے دائرے میں

مذہبی اور فرقہ وارانہ عسکریت پسند گروپوں سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کیخلاف مقدمات فوجی عدالتوں میں چلیں گے تاہم نسلی و علیحدگی پسند گروپس کے مجرموں کے مقدمات عام عدالتوں میں چلائے جائیں گے

نئی ترمیم میں توجہ ایسے مجرموں پر مرکوز رکھی گئی ہے جو مذہب یا فرقے کے نام پر دہشت گردی کرتے ہیں، اب تک جتنے لوگوں کو پھانسی ملی ہے انہیں ترمیم کے مطابق ہی سزا دی گئی ہے

کراچی سے تعلق رکھنے والے ہائی پروفائل دہشت گردوں کا معاملہ وزارت داخلہ نے وزیراعظم ہاؤس کے ذریعے صدر کو بھجوایا تھا، وزیراعظم ہاؤس انہیں دبا کر بیٹھ گیا ہے: ذرائع کا دعویٰ

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) 21 ویں آئینی ترمیم ...وں کے غیر متصانہ ٹرائل کرنے کے برعکس، حکومت نے بدھ کو دعویٰ کیا ہے کہ تمام مجرم دہشت گردوں، چاہے ان کا تعلق مذہبی عسکریت پسند گروپس سے ہو یا بلوچستان کی علیحدگی پسند تنظیموں سے یا پھر کراچی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11

دارالافتاء

مختلف شہروں میں بجلی کا طویل بریک ڈاؤن

ملتان سمیت

کاروبار زندگی معطل

عوام کو مشکلات کا سامنا، صبح سارا کام ٹھپ ہو کر رہ گیا، حکام کا کوئی واضح جواب دینے سے گریز، مختلف قیاس آرائیاں افواہیں پھیلنے لگیں

اسلام آباد/لاہور (اپنے رپورٹر سے/مانیٹرنگ ڈیسک) ایک ماہ میں دوسری بار نیشنل گرڈ سٹیشن اسلام آباد میں خرابی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13

سزائے موت کے قیدی نے ازاربند سے پھانسی لے لی

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ

لاہور، شیخوپورہ (خصوصی رپورٹ) مختلف واقعات میں ...

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12

بار ایسوسی ایشن ...

لاہور (خصوصی رپورٹ) خبر جات گوندل کو نا حقیقہ گرفتاری

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14

بھرپور احتجاج، عوامی ریلیوں اور کئی دوسرے آپشنز پر غور

مہنگا اس ...

ورنا صلح نامہ لیکر پہنچ گئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال کے ساتھ منسلک کاغذ میں جو کارٹون ہے اگر واقعۃً وہ اسلام آباد کے کسی اخبار میں شائع کیا گیا ہے تو اس کارٹون کے بنانے اور اسے شائع کرنے سے بلاشبہ علمائے کرام اور دینی مدارس کی تضحیک اور اہانت ہوتی ہے، جو کہ ناجائز اور بہت سخت گناہ ہے، لہذا مذکورہ کارٹون بنانے والا اور اس کو شائع کرنے والا سخت گناہگار ہوئے ہیں۔ (خلاصہ از امداد المفتیین ۱۹۹)، ان پر لازم ہے کہ وہ اپنے اس گناہ پر سچے دل سے توبہ کریں۔ اور چونکہ مذکورہ کارٹون کی اشاعت باقاعدہ اخبار میں کی گئی ہے اس لئے مذکورہ صورت میں اس گناہ کی توبہ بھی علانیہ طور پر اخبار میں شائع کرنا ضروری ہے۔ اور اگر یہ معاملہ کسی عدالت میں چلا جاتا ہے تو عدالت دینی و اسلامی مدارس اور علمائے دین کی اہانت کرنے والوں کو حسبِ قانون یا حسبِ صوابدید کوئی ایسی سخت سزا دے سکتی ہے جس سے آئندہ وہ ایسا کرنے سے باز رہیں اور دوسروں کو بھی عبرت ہو۔

اس سلسلہ میں دلائل درج ذیل ہیں:

۱۔ قرآنِ کریم کی سورۂ نساء میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُم الآية ۔ (سورة النساء: ۵۹)

آیت کا ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی بھی اطاعت کرو، اور تم میں سے جو لوگ صاحبِ اختیار ہوں ان کی بھی۔ (آسان ترجمۂ قرآن: ۲۷۳/۱)

دار الافتاء

اس آیتِ کریمہ میں لفظ "اولی الأمر" کی تفسیر میں حضراتِ مفسرین رحمہم اللہ کے اقوال

احکام القرآن للجصاص میں ہے (۴/۴۴۳):

قال الله تعالى: يا أيها الذين آمنوا أطيعوا الله وأطيعوا الرسول وأولي الأمر منكم،

قال أبو بكر: اختلف في تأويل أولي الأمر فروي عن جابر بن عبد الله وابن عباس رواية والحسن وعطاء ومجاهد: أنهم أولو الفقه والعلم۔

ويجوز أن يكونوا جميعا (أي الحكام والفقهاء) مرادين بالآية؛ لأن الاسم يتناولهم جميعا؛ لأن الأمراء يلون أمر تدبير الجيوش والسرايا وقتال العدو والعلماء يلون حفظ الشريعة وما يجوز مما لا يجوز فأمر الناس بطاعتهم والقبول منهم ما عدل الأمراء والحكام وكان العلماء عدولا مرضيين موثوقا بدينهم وأمانتهم فيما يؤدون۔

تفسیر معارف القرآن میں ہے (۲/۴۵۰):

"اولی الأمر" لغت میں ان لوگوں کو کہا جاتا ہے جن کے ہاتھ میں کسی چیز کا نظام و انتظام ہو، اسی لئے حضرت ابن عباس، مجاہد اور حسن بصری رضی اللہ عنہم مفسرین قرآن نے اولی الأمر کا مصداق علماء اور فقہاء کو قرار دیا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب ہیں اور نظام دین ان کے ہاتھ میں ہے۔

۲۔مشکاۃ المصابیح میں ہے (۳۶/۱) :

عن كثير بن قيس قال كنت جالسا مع أبي الدرداء في مسجد دمشق فجائه رجل فقال يا أبا الدرداء إني جئتك من مدينة الرسول صلى الله عليه وسلم ما جئت لحاجة قال فإني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سلك طريقا يطلب فيه علما سلك الله به طريقا من طرق الجنة وإن الملائكة لتضع أجنحتها رضا لطالب العلم وإن العالم يستغفر له من في السموات ومن في الأرض والحيتان في جوف الماء وإن فضل العالم على العابد كفضل القمر ليلة البدر على سائر الكواكب وإن العلماء ورثة الأنبياء وإن الأنبياء لم يورثوا دينارا ولا درهما وإنما ورثوا العلم فمن أخذه أخذ بحظ وافر ۔ رواه أحمد والترمذي وأبو داود۔

۳۔کنز الدقائق کی شرح تبیین الحقائق میں ہے (۲۷۱/۱۲) :

والتوبة بحسب الجناية علىٰ ماقال عليه الصلوٰة والسلام السرّ بالسر ، والعلانية بالعلانية ۔

۴۔ فتاویٰ عالمگیری میں ہے (۲۷۰/۲) :

ويخاف عليه الكفر إذا شتم عالما أو فقيها من غير سبب ويكفر بقوله لعالم ذكر الحمار في است علمك يريد علم الدين كذا في البحر الرائق ۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد طلحہ اقبال عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۹/جمادی الثانی/۱۴۳۷ھ

۲۹/مارچ/۲۰۱۶ء

الجواب صحیح

۲۰/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

محمد عبد المنان عفی عنہ

۲۰/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۲۳/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۲۳/۶/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح

۲۳/۶/۱۴۳۷ھ

دار الافتاء

00098